السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بارہ تکبیریں جو عیدین میں ہوتی ہیں یہ مع تکبیر تحریمہ وتکبیر قیام کے ہیں یا کہ ان کے علاوہ ہیں؟ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدین میں بارہ تکبیروں کی جو روایتیں آئی ہیں ان میں بعض روایتوں میں لفظ سوی تکبیر الافتتاح واقع ہوا ہے۔ اور بعض میں سوی تکبیرتی الرکوع وارد ہوا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ عیدین کی بارہ تکبیریں تکبیر تحریمہ کے علاوہ ہے۔ اور امام مالک اور امام احمد وغیرہما کے نزدیک یہ بارہ تکبیریں مع تکبیر تحریمہ کے اور ان بارہ تکبیروں میں تکبیر قیام اور تکبیر رکوع کسی کے نزدیک داخل نہیں۔ (۱) قال النووی واما التکبیر المشروع فی اوّل صلوٰة العید فقال الشافعی ھو سبع فی الاولی غیر تکبیرة الاحرام وخمس فی الثانیة غیر تکبیرة القیام وقال مالک واحمد وابو ثور کذلک ولکن سبع فی الاولی احداھن تکبیرة الاحرام کذافی عون المعبود ص ۴۴۶ ج ۱ اور نیل الاوطار صفحہ ۱۸۵ جلد ۳ میں ہے۔ (۲) وقد تقدم فی حدیث عائشة عند الدار قطنی سری تکبیرة لافتتاح وعند ابی داوٗد سوی تکبیرتی الرکوع وھو دلیل لمن قال ان السبع لا تعد فیھا تکبیرة الرکوع واحتج اھل القول الثانی باطلاق الاحادیث المذکورة فی الباب واجابرا عن حدیث عائشة بانہ ضعیف انتھی۔ حافظ ابن عبدالبر لکھتے ہیں:

(والفقھاء علی ان الخمس فی الثانیة غیر تکبیرہ القیام کذافی التعلیق المجد۔ (فتاویٰ نذیریہ ص ۶۲۹، ج ۱

مشروع تکبیر یعید کی پہلی رکعت میں شافعی کے نزدیک تکبیر تحریمہ کے علاوہ سات ہیں اور دوسری میں تکبیر قیام کے علاوہ پانچ ہیں۔ امام مالک احمد اب وثور بھی پہلی رکعت میں سات کے قائل ہیں لیکن وہ تکبیر تحریمہ سمیت :۱ سات کہتے ہیں۔

عائشہ کی حدیث میں ہے کہ تکبیر افتتاح اور رکوع کی تکبیروں کے علاوہ اور وہ ان لوگوں کی دلیل ہے جو کہتے کہ ان سات میں تکبیر تحریمہ اور رکوع اور پانچ میں تکبیر رکوع شمار نہیں کی جائے گی۔ اور دوسرے قول والے مطلق :۲ احادیث سے استدلال کرتے ہیں۔ اور حضرت عائشہ کی اس حدیث کو ضعیف کہتے ہیں اور فقہاء کہتے ہیں کہ دوسری میں پانچ تکبیریں تکبیر قیام کے علاوہ ہیں۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 169

محدث فتویٰ